Al- Hajj

Juz - 17
Second half

Lesson NO 168 (1-24)

اتقو - وقی - ڈرنا / بچنا ، اللہ کے ڈر سے گناہوں سے بچنا۔

زلزلۃ - زلزل - ہلانا - ایسے ہلانا کہ اس میں تسلسل ہو۔
تھرتھرانا

تذھل - ذھل - بھول جانا جو دہشت اور پریشانی کی وجہ سے ہو۔

مرضعۃ - رضع - وہ خاتون ، پردودھ پلانے والی

وتضع - وضع - گرا دینا - opposite - حمل - اٹھا لینا۔

بسکری - سکر - نشہ ، انسان کو سمجھ نہیں آتی۔

یجادل - جدل - جھگڑا ، بحث کرنا

مرید - مرد - بغیر پتوں کے درخت / داڑھی کے متعلق - امرد
بغیر پتوں کے درخت

سرکش - بغیر خیر کے ہونا۔

السعیر - سعر - جہنم کا نام - جلنا ، جلانا

تراب - ترب - مٹی کی طرح / مٹی کی کیفیت - صفت مٹی کی کیفیت
ہر طرح کی مٹی کے لیے

نطفۃ - نطف - وہ مادہ جس سے تخلیق کی ابتدا ہوتی ہے

علقۃ - علق - لٹکنا + علاق - لٹکانا ، چمٹ جانا

مضغۃ - مضغ - گوشت کا لوتھڑا

مخلقۃ - خلق - شکل - جیسے کسی کو بنانا + شکل والی

نقر - نقر - ① قرار ، ٹھہرانا + قرار پانا / کرانا۔
② بعل - یعنی چھو لگنا - صور بغل میں
چھو تک مارنا -

ھامدۃ - ھمد - ① خشک ہونا + نباتات کا خشک ہو کر سوکھ جانا
ھدبۃ ، جفا ، نباہ ← other words for it. ② بنجر اور خشک زمین

اھتزت - ھزز - ہلانا + کسی چیز کا عروج پر ہونا۔
ھشیش - ہلکی + نرم چیز کو ہلانا / درخت کو ایسے ہلانا کہ پھل ← Another word
ٹوٹ کر گر جائے + شدا سا بہو جانا

ربتا - ربا - پرورش، پھول جانا + نشو ونما ہونی -

انبتنا - نبت - نباتات نکلنا + پھلنا پھولنا

بھیج - بہج - خوشنما، خوش لگنا + رونق + خوبصورت لگنا

ثانی - ثنی - اثنین + اثنا +

عطفہ - عطف - جانب + کروٹ + پہلو | رفیز کا گنا رہ جو اندر سے خالی ہو

الحریق - حرق - جلنا + جلانا

حرف - same R.W - کنارہ — شفا — کنارے

پہاڑ کا تیز سرا + بلند ترین چوٹی - . another word

افق، کونہ

العشیرہ - عشر - دس کے، خاندان، قبیلہ، جماعت کہا۔

ھادو - ھود - جو یہودی بن گئے + یہود

والصبین - صبا -

والمجوس - مجس -

یھن - ھون - ذلیل و خوار، اہانت، ذلت

اختصمو - خصم - جھگڑا کرنا خصم - مدعی

اختصم - جو جھگڑا کر رہا ہے

قطعت - قطع - کاٹے جا چکے ہیں -

ثیاب - ثوب - کپڑے

نار - نور - نور — حرارت + ٹھنڈک + روشنی

یصب - صوب - پہنچنا، بادل + تیر کا نشانے پر لگنا۔

الحمیم - حمم - ① سیاہ ہونا ② گرم ہونا ③ قریب ہونا۔

گرمی دوست کیلئے + بخار کیلئے + گرم پانی کیلئے

یصھر - صھر - آگ کا جلانا + چربی کو گرم کر کے پگھلانا -

گوشت کا گلنا، چربی کو جلا کر راکھ کر دینا -

سسرالی رشتہ داروں کیلئے بھی صھر آتا ہے -

CamScanner

مقامع - مقمع - ہتھوڑے کیلئے + مارنے کیلئے + قلعہ قلم کر دینا
سے
قتم کر دینا

حدید - حدد - لوہے کیلئے
غم - غمو - گھبراہٹ دینا + غم
اساور - سوار - زیور کیلئے ، کنگھن وغیرہ کیلئے
لؤلؤا - لؤلؤ - موتی کیلئے
حریرا - حرر - ریشم کیلئے

Al- Hajj
Tafseer — (1-24)

• سورت کا نام - آیت نمبر 27 سے لیا گیا ہے۔
* اس سورت کے مکی اور مدنی ہونے میں مفسرین کا اختلاف ہے
کچھ آیات مکی ہیں کچھ آیات مدنی ہیں۔
• مدنی آیات کا انداز — یا ایھا الذین امنو
• مکی آیات کا انداز — یا ایھا الناس
* مختلف مصحف میں مدنی اور مختلف میں مکی
* بعض آیات کا نزول ~~[illegible]~~ - مکہ اور مدینہ میں ، جنگ اور
میدان میں ، سفر اور حضر میں ، امن اور سکون
میں
* بعض آیتیں - مفسرین کے مطابق ، ناسخ ، منسوخ ،
محکم اور متشابہ
- قرآن کی نزول کے اعتبار سے مختلف قسموں میں یہ شامل
ہے۔

* واقعہ سورت جس کا نام ارکان اسلام پر ہے۔ ع

• 2 سجدے • 10 رکوع • 78 آیات

• 1292 کلمات • 575 حروف

* اللہ تعالیٰ نے 3 گروہ مخاطب کیے ہیں۔

① مشرکین مکہ

② منافق مسلمان ۔ مذبذب اور متردد

③ مومنین اور صدیقین

1- پوری کی پوری انسانیت مخاطب ۔ رب سے ڈرو

ایمان لاؤ ۔ اطاعت کرو ۔ گناہوں سے بچو ۔ آخرت کو سنوارو۔

* قریش مکہ ۔ قرآن کو جھٹلا رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی جو بتا رہی ہے کہ "اللہ نے مہلت دے رکھی ہے یہ انعام ہے بچو اور بچاؤ ۔ آخرت کا سامان تیار کرو فوراً بچو"

← زلزلہ کا ذکر ۔ قیامت کی ابتدائی کیفیت میں سے

• جب زمین الٹی پھرنے لگے گی سورج مغرب سے نکل کر مشرق میں غروب ہو گا۔

← طویل حدیث ۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ

نفخ صور کے تین موقع ہیں

① نفخ فزع (گھبراہٹ پیدا کرنے والا)

② " صاعق (بے ہوش، سب مر کر گر جائیں گے)

③ " قیام رب العالمین (سب زندہ ہو کر اللہ کی طرف پلٹیں گے)

پہلے صور کی حالت بیان کرتے آپ ﷺ کہتے ہیں کہ اس وقت زمین کی حالت اس کشتی جیسی ہو گی جو موجوں پر تھپیڑے کھا کر ڈگمگا رہی ہو اس طرح معلق ہو گی جیسے ہوا جھنجھوڑ رہی ہو۔ اس وقت

زمین کی آبادی پر جو کچھ گزرے گا اور اور جو محسوس کریں گا اسکا ذکر سورت الزلزال میں ہے۔

سورت الحاقۃ میں ہے۔

پہاڑ ایک چوٹ میں ۔ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

سورت النازعات ۔ زلزلے کے جھٹکوں سے دل کانپ اٹھیں گے۔

سورت واقعہ ۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر اڑنے لگیں گے۔

سورت المزمل ۔ اگر تم نے پیغمبر کی بات نہ مانی کیسے اُس مصیبت سے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور آسمان پھٹ جائے گا۔

زلزلۃ الساعۃ — مفسرین کی دو رائے

① زمین یکایک ۔ الٹا پھرنے لگے گی۔

② مردے زندہ ہو کر اپنے رب کی طرف دوڑنا شروع ہوں گے۔

③ حضرت آدمؑ کو حکم ۔ اپنی اولاد میں سے 1 ہزار میں سے 999 جہنم کیلئے نکال دیں۔

2- ترجمہ ۔ دیکھو گے اسے ۔ ھالی تحریر زلزلہ پیدا ہو گی ہے۔ مسلسل تسلسل سے آنا ہے

→ قیامت کی ہولناکی کی نقشہ سازی کی جا رہی ہے ۔ ② دلیلوں کے ذریعے

• سب غافل ہو جائیں گے جیسے پریشانی، مصیبت، دہشت کا وقت اور آپ بھول جائیں۔

① ہر دودھ پلانے والی ۔ اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی

مُرضِعَۃ ۔ عین دودھ پلاتے وقت ماں کی چھاتی بچے کے منہ میں

مُرضِع ۔ بہت سے بچے پیدا ہوں اور مائیں دودھ پلائیں۔

لیکن وہ غافل ہو جائیں گی چھاتی نکلیں گی ۔ ایسا سخت وقت ہو گا۔

② ہر حاملہ اپنا حمل (بوجھ) ڈال / گرا دے گی دہشت کے مارے۔ Tension کی وجہ سے حمل چھوڑ دے گی جیسے miscarriage ہوتے ہیں۔

اور تم لوگوں کو مدہوش ۔ مدہوش ایمان وہ نشے میں نہ ہوں گے
بلکہ اللہ کے سخت عذاب کی وجہ سے وہ نشے میں نظر آئیں گے۔

اصل میں لوگوں کو گناہوں سے بچانا ہے کہ وہ واپس آئیں۔
اللہ کی طرف رجوع کریں۔ خود کو سنواریں۔

* واحد ، جمع کے صیغے استعمال کیے گئے ہیں جب جمع کی جگہ واحد کا صیغہ استعمال کیا جائے تو مخاطب گروہ کا ایک شخص مخاطب کر کے تمام گروہ سے بات کر کے زیادہ شدت سے مخاطب کیا جاتا ہے۔

* صحابہ پر یہ بات بڑی ~~[illegible]~~ گراں گزری کہ لوگ نشے میں نہ ہوں گے نشے میں ہوں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا

بخاری سے روایت ۔ ہر ہزار میں سے 999 یاجوج ماجوج میں سے ہوں گے اور تم میں سے 1 ہوگا۔ تمہاری تعداد ایسے ہوگی جیسے سفید بیل کے جسم میں کالے بال یا کالے بیل کے جسم میں سفید بال ۔ اور تم اہل جنت میں 1/4 ، 1/3 یا نصف تو ہوگی ہی۔

3۔ قیامت کا ذکر کرنے کی اصل وجہ

① توحید و آخرت کے عقیدے پر بحث

اہل مکہ کی محفلوں میں جن چیزوں پر بحث ہوتی تھی وہ یہ
اللہ کی ہستی + وجود + اختیارات + اللہ کی آیات +
آخرت سے بحث

② مردہ دوبارہ کیسے اٹھایا جائے گا

③ ہمارے جیسا انسان نبی بنا کر بھیج دیا۔

ان باتوں پر بحث کرتے تھے وہ اپنی محفلوں میں + نبی کریم ﷺ سے

اور وہ یعنی اہل مکہ پر شیطان سرکش یعنی بغیر علم کے پیروی کرنے لگتے ہیں۔

← ومن الناس ـ ـ ـ ـ بغیر علم

کفار عرب میں سے تمام لوگ جو
توحید کو تو مانتے تھے لیکن 1 نہ مانتے تھے۔
اللہ کو ماننا لیکن 1 نہ ماننا ـــ نضر بن حارث
فرشتے اللہ کی بیٹیاں، آخرت کا منکر

← شیطٰن مرید ـــ کل ؟ ← گمراہی کے لیے کام

جن و انس ـــ دونوں مخاطب ہیں۔
شیاطین ـــ انسانوں کو استعمال کر کے اپنے فتنے پھیلاتے ہیں۔

4 - مشرکین ـ جو شیطان کی پیروی کرتے ہیں جو بھی شیطان کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں وہ انکو جہنم میں لے جا کر سانس لے گا۔
یعنی شیطان خود بھی جہنم میں اور اپنے پیروکاروں کو بھی لے کر جائے گا۔ (اس آیت میں شیطان کی کمزوری بتائی جا رہی ہے۔)

" توحید + قیامت کا ذکر ـــ ساتھ ساتھ چلتا ہے "

5-24 ـــ دوسرا مضمون ـ قیامت + توحید کا مضمون نئے انداز سے ـ دلیل دے کر انسان کو غور کرنے کا کہا گیا ہے۔

5 - انسان کی اپنے وجود سے دلیل — مشرکین مکہ

بعث - مرنے کے بعد اٹھنا ـــ اگر تم انسان کے دوبارہ جی اٹھنے میں شک میں ہو تو بے شک ہم نے ہی تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفے سے پیدا کیا۔

نطفہ - ایسا مادہ جس سے انسان کی تخلیق کا عمل شروع ہوتا ہے۔ سارے کے سارے مادے مٹی سے بنے گئے ہیں۔

① مٹی ② نطفہ (پانی جیسا) ③ خون کا لوتھڑا

السجدہ - آیت نمبر 7،8

← لٹکنا، قرار پانا، کیڑے کی حیثیت جیسا

مخلقۃ ← خون کی ایک بوٹی جیسے جما ہوا خون

مضغۃ ← خون کی بوٹی / لوتھڑا

مخلقۃ وغیر مخلقۃ - یعنی اللہ تعالیٰ اس مقام پر خون کے لوتھڑے کا ڈیزائن مکمل کرتے ہیں۔ اور بہت سے نامکمل بھی رہ جاتے ہیں، رکھ دیے جاتے ہیں۔ حکیم کوئی اسکو مکمل نہیں کر سکتا۔

* **صحیح بخاری** - حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نطفہ 40 دن کے بعد گاڑھا خون بن جاتا ہے۔ انسان کا مادہ رحم میں 40 دن تک جما رہتا ہے پھر مخلقہ بنتا ہے پھر مضغہ پھر اللہ کی طرف سے 1 فرشتہ آتا ہے اور اس میں روح پھونکی جاتی ہے اور پھر اسکو مکمل شکل دی جاتی ہے۔ (Total - 4 Months کے - اسکے بعد روح پھونکی جاتی ہے۔)

فرشتہ اسی وقت 4 باتیں لکھ دیتا ہے

عمر کتنی ہوگی رزق کتنا ہوگا عمل کیا کرے گا انجام کیا ہوگا	یعنی یہ خوش قسمت ہوگا یا بد بخت ہوگا۔

یہ سب بتانے کا مقصد تاکہ تم پر واضح کر دیا جائے۔

* **ابن ابی حاتم** - حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت کہ نطفہ کئی دور سے گزر جانے کے بعد جب مضغہ بن جاتا ہے تو جو فرشتہ مقرر ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے پوچھتا

CamScanner

یہ کہ یا رب مخلقۃ وغیر مخلقۃ

اس سے انسان کا پیدا کرنا آپ کے نزدیک مکمل پیدا کرنا یا ں نامکمل تو اگر جواب

* غیر مخلقۃ ہو - تو نطفہ - ساقط کر دیا جاتا ہے رحم میں۔
* اگر مخلقۃ ہو تو اگلا سوال لڑکا ہے یا ں لڑکی، شقیہ یا ں سعید پھر اگلا سوال (عمر + انجام + عمل + رزق)

* مخلقۃ غیر مخلقۃ کی تفسیر - حضرت عبداللہ بن عباس

کہ جس نطفہ انسانی کا پیدا ہونا مقدر ہے وہ مخلقۃ ہے اور جس کا غیر مخلقۃ ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔

← بعض کے مطابق جس بچے کی تخلیق مکمل ہو وہ جیسا تمام اعضاء صحیح + سالم + متناسب ہو وہ مخلقۃ ہے اور جسکے تمام اعضاء متناسب نہیں وہ غیر مخلقۃ ہے۔

• ایک حقیر نطفے سے کائنات کو تسخیر کرنے والا بنا دیا اللہ تعالیٰ نے - وہ مرنے کے بعد زندہ بھی کر سکتا ہے۔

پھر اگر اللہ چاہے تو تمہیں رحم میں ٹھہرا کر ایک مدت تک پھر بچے کی صورت میں نکالا جاتا ہے پھر پھر پوری جوانی تک لے جایا جاتا ہے — پھر کسی کو فوت کر دیا جاتا ہے اور کسی کو بڑھاپے کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔ تو جب انسان کا عقل و شعور میں خلل آنے لگے یعنی سمجھ بوجھ سب بے معنی ہو جاتا ہے۔

← آپؐ نے ایسی عمر سے پناہ مانگی

نسائی - حضرت سعدؓ سے روایت آپؐ یہ دعا اکثر مانگا کرتے اور حضرت سعدؓ اپنی ساری اولاد کو یہ دعا

یادداشت کی -

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ
وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

• بڑھاپے میں
یادداشت بالکل بچے جیسی ، حافظہ کم ہو جاتا ہے -
سورت یس + تین

۳- زمین بنجر پڑی ہے
یعنی ہر خشک ، بغیر پھل پھول کے ، اس پر
جب بارش برسائی گئی تو پھر زمین ہلنے لگی یعنی بارش
کی وجہ سے بیج پھلنے پھولنے لگا تو زمین نرم ہوگئی ،
زرخیز ہوگئی - پھر وہ ہر قسم کا پھل پھول اگانے لگی -
رونق ہوگئی زمین میں -
جیسے ایک بنجر زمین کو رونق بخش دی ایسے ہی اللہ
مردہ کو دوبارہ زندہ کرے گا -

۴ ایک صحابی نے آپ سے پوچھا اللہ انسانوں کو کیسے پیدا
کرے گا اسکی مخلوقات میں سے کوئی نشانی بتائیں -
آپ نے فرمایا کہ تمہارا گزر ایسی وادی سے ہوا جو
خشک + بنجر ہو اور دوبارہ لہلہانے لگے ، اس نے کہا
ہاں - کہا ایسے ہی دوبارہ انسانوں کا اٹھنا ہوگا ۔
(بخاری)

۶- دلیلوں کا خلاصہ — اللہ ہی حق ہے -
① اللہ ہی سچا ہے موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنا انسانوں کا
یہ سچ ہے تمہارا گمان غلط ہے -
② اللہ کا وجود حق ہے — اللہ تمام کائنات کا نظام بہترین چلا رہا ہے -

③ اللہ کھلنڈرے نہیں ہے یونہی کھیل نہیں۔ وجہ ہے انسانوں کو پیدا کرنے کا۔ ان کاموں میں سنجیدگی ہے۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

7- دلیل - قیامت کی گھڑی آکر رہے گی۔

قیامت کی گھڑی آکر رہے گی اور اس میں کوئی شک نہیں جب اللہ تعالیٰ باقی سارے کام سرانجام دے سکتے ہیں یہ بھی کر سکتے ہیں۔ اور قبروں میں پہنچ چکے لوگ اٹھائے جائیں گے۔

← 3 بڑے دلائل
① انسان کے مختلف تخلیق کے مراحل
② زمین پر بارش کے اثرات
③ نباتات کی پیداوار

5 بڑے نتائج

بچہ - جوانی - بڑھاپا
زمین کی رونق

انسان کی تخلیق کے مراحل پر سائنس ان آیات پر follow کرتا ہے۔

- اللہ حق ہے
- وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔
- وہ ہر چیز پر قادر ہے
- قیامت کی گھڑی آکر رہے گی۔
- قبروں سے ضرور لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔

Surah Al-Baqarah
پیدائش کے مراحل سے

8- دلائل کے بعد - انسان کے رویے بتائے جا رہے ہیں۔

بغیر علم کے، بغیر ہدایت کے، بغیر روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں۔
اگر انسان جھگڑا کرے تو کوئی تو ہدایت کا ذریعہ ہو لیکن ہیں سیدنا ان کے پاس لیکن کرتے جاتے ہیں۔

اصل علم تو علم وحی ہے۔
انسان کو روحانی طاقت کیلئے علم کی ضرورت ہے جیسے جسمانی طاقت کیلئے کھانا ضروری ہے۔
ہودی چاہیے
یعنی عقلی دلیل چاہیے جس سے بات کی logic بن سکا اور اس کے بنانے والا کا پتہ چل سکا۔
لوگ کتاب منیر کی
باتوں پر عمل کرنے کی بجائے جھگڑا کرتے ہیں۔
• Surah Momin - Ayat No 56
یہ لوگ جھگڑا کرتے ہیں اسکی وجہ صرف انکا غرور ہے۔
• Surah Luqman - Ayat No 221 (آباؤ اجداد کی پیروی)
⟵ بغیر علم، راہنمائی، کتاب منیر کے جھگڑا کرنا

Signs to know-ledge

اسکی وجہ تین بیماریاں ہیں۔
• جہالت، تعصب، ہٹ دھرمی
• تکبر، غرور
• جو بھی راہ حق سے رکتا ہے اور دوسروں کو بھی روکتا ہے۔

9- نشانیاں - بیماری کی جو انسان جھگڑا کرتا ہے بغیر علم، راہنمائی اور کتاب منیر کے۔
گردن کو اکڑانے والا، کندھا اکڑانے والا، موڑنے والا اپنے کو تاکہ وہ جھٹکا دے اللہ کے راستے سے - تاکہ وہ جھٹک دے غرور سے، تکبر سے موڑ دے خود کو۔ جب اسکا پاس دلیل نہیں ہوتی۔ تو وہ تکبر سے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیتا ہے۔
فرعون + مشرکین مکہ + حضرت لقمان نے بیٹے کو یہی نصیحت کی تھی کہ تکبر نہ کر۔

متکبر کی

سزا۔ ایسا عذاب جو دنیا سے شروع ہوگا اور آخرت میں بھی۔ دونوں جگہ ذلیل و رسوا ہوگا اور وہ جلنے والا عذاب پائے گا۔

جلنے والا عذاب۔ کیوں کہ دنیا میں ان کے پاس غصہ، نفرت، جلن تھی دلیل کے مقابلے اس لیے آخرت میں جلنے کا عذاب ملے گا۔

10۔ یہ سارا عذاب تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے اور اللہ نے تم پر کوئی ظلم نہیں کیا۔
جو کانٹے بوئے گا وہ پھول نہیں کاٹے گا۔
جیسے عمل ویسے جزا و سزا کا معاملہ ہوگا۔
مشابہت ہوگی جزا و سزا کی عمل کے ساتھ۔
جیسی فصل ویسی کٹائی ہوگی۔

11۔ علی حرف ۔ ایمان کا کنارہ = منافقین کا حال

منافق ہر کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتے ہیں۔ مطلب ایک دین کے دائرے کے درمیان میں چلا جانا اور منافق کفر و اسلام کے کنارے پر کھڑا ہوتا ہے۔ یعنی کبھی اُدھر مل جانا کبھی اِدھر مل جانا۔ ایسا شخص قرار میں نہیں ہوتا اسکو کوئی استقامت نہیں ہوتی صرف اپنے فائدے کو دیکھتا ہے اور اُسی طرف ایڑھیاں موڑ لیتا ہے۔

بخاری سے روایت ← ایک منافق مذبذب شخص مراد ہے۔ یہاں ایک بدو شخص مراد ہے۔
جو مدینہ آتا + بیٹا بچے ہوتے + جانور بہت زیادہ ہو گیا دین کی وجہ سے۔

* حضرت عبداللہ ابن عباسؓ

ایسے لوگ جن کو مدینہ پہنچ کر اگر لڑکا پیدا ہوتا + مال غنیمت ملتا، گھوڑے بچے پیدا ہوتے — تو دین کی تعریف

اگر لڑکی ہوتی + گھوڑے بچے پیدا نہ ہوتے — تو شیطانی وسوسے کے دین کی وجہ سے ہوا ہے۔

* عبدالرحمان کا کہنا ہے کہ

کہ منافقوں کی حالت بیان کی گئی ہے۔

اگر دنیا مل گئی تو دین سے خوش اگر مصیبت آ گئی تو پلہ جھاڑ لیا۔

Surah Al-Baqarah — منافقوں کا حال

"یکاد البرق یخطف ابصارھم - - - -"

یعنی کنارے کنارے رہتے ہیں۔ نہ پوری طرح خدا کی طرف نہ دنیا میں، نہ کفار کی طرف نہ مسلمانوں کی طرف۔

اسلام کا تقاضہ — ادخلوا فی السلم کافۃ

پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔

خیر — اولاد + مال اچھا تجارت اچھی ہو رہی ہے

حالات موافق ہیں۔

فتنہ — حالات موافق نہیں ہیں۔ کوئی نہ کوئی مصیبت آ گئی تو پلٹ جاتے ہیں۔

منافقین کی سزا —

دنیا و آخرت دونوں میں خسارہ — سب سے بڑا نقصان

اور یہ خسارہ کھلا خسارہ ہے

سب سے برا انسان ہے منافق

جہنم کے سب سے نچلے درجے میں۔

- کافر — دنیا بنا لیتا ہے۔
- مومن — دنیا و آخرت دونوں بنا لیتا ہے۔
- منافق — دونوں کھو دیتا ہے۔

12 - شرک کرنے والے اپنے معبودوں کو پکارتے ہیں - جو نہ نقصان پہنچا دیں
اور نہ فائدے دے۔

دعائیں، فریادیں، رحم مانگنا، دنیا مانگنا
← جو کچھ نہیں دے سکتے اور کھلی گمراہی میں ہیں۔

13 - وہ جسے پکارتے ہیں وہ نقصان کے قریب تر ہیں۔
یعنی جب کوئی اپنے جیسے انسان کو پکارتا ہے تو
اللہ تعالیٰ اسی وقت انکے اندر سے ایمان کو
ختم کر دیتا ہے۔ — یہ انکا نقصان ہو جاتا ہے۔
یعنی وہ فائدے کی بجائے نقصان کے زیادہ قریب
ہو جاتا ہے۔

Reference — Hajj — Ayat No 73
"جنکو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر مکھی بھی پیدا نہیں کر
سکتے اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو یہ
بچا نہیں سکتے — سوائے اللہ کے حکم کے۔"

شیطان کو یہ لوگ اپنا ولی بناتے ہیں وہ انکو گمراہ کر کے
چھوڑتا ہے۔ جو بہت برا دوست اور ساتھی ہے۔
نہ وہ انکا مددگار بنتا ہے نہ کوئی دوست۔
دو مطلب ہیں — بئس المولیٰ ولبئس العشیر۔
① شیطان یا انسان — بہت برا ساتھی ہے۔
② بت، معبود — " " "
امام اور مقتدی، طالب اور مطلوب دونوں بے بس
ہیں

14 - اللہ کے پسندیدہ بندوں کا انجام۔
اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا کیونکہ یہ لوگ کنارے پر رہ
کر عبادت نہیں کرتے تھے بلکہ ایمان + عمل صالح احسان کا

حاصل تھا ۔ اور اس پر چلتے رہے اور پل صراط کے حالات مثل
چلتے رہے ۔ کبھی بھی نہ بیٹھے ۔
ایمان ۔ بیج کی طرح
عمل صالح ۔ پھل اور پھول کی طرح
← جنت کی نہریں
پانی بہت میٹھا + ذائقہ بہت اچھا
صاف + شفاف پانی
Surah Muhammad - Ayat No 15
جنت + میٹھے پانی کی نہریں بہہ رہی ہیں + اس کے علاوہ
جس کا ذائقہ نہ بدلا ہو + شراب جو لذیذ ہوں ۔
← آپ نے کس نہر کوثر کا ذکر کیا اور اس چیز پر بتایا کہ کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت میں عطا کی ہے جس کا پانی دودھ سے
زیادہ سفید ، اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے ۔ اس پر ایسے
پرندے اترتے ہیں جنکی گردنیں اونٹوں جیسی ہیں ۔
حضرت عمرؓ نے فرمایا پرندے تو بڑے مزے میں ہیں ۔
آپ نے فرمایا انکو کھانے والے زیادہ مزے میں
ہیں ۔
• حضرت حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ۔
کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں پانی ، دودھ ، شہد اور
شراب کی نہریں ہیں اور ان نہروں سے چھوٹی نہریں
نکلیں گی جو انکے محلات میں جائیں گی ۔
← نہروں کے نام
سیحان + جیحان + فرات + نیل + سلسبیل + کافور
تسنیم (نہریں کو ان کے اعمال کے مطابق ملیں گی ۔)

ان کے منافقین و مشرکین کے معبود کچھ نہیں کر سکتے۔
لیکن اللہ جو چاہے کر سکتا ہے۔

15- لوگوں کا گمان — کہ تقدیر کے مقابلے میں تدبیر کام نہیں آ سکتی۔ مشکل ترین آیت - مفسرین میں اختلاف

اللہ انکی کوئی مدد نہیں کرے گا نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔
"لن ینصرہ"

① ہ کی ضمیر — محمد ﷺ — مفسرین کے مطابق یہ زیادہ وسیع رائے نہیں ہے۔
اسلام کا راستہ روکنے والے + نہ ماننے والے تو یہ کہتے تھے کہ اللہ اپنے رسول کی دنیا و آخرت میں مدد نہیں کرے گا۔
سبب / وسائل ایسے پیدا کر لے جائیں۔
• چھت سے رسی باندھ کر خودکشی کرنا۔
• رسی کے ذریعے آسمان پر چڑھ کر اللہ کی مدد بند کرنے کی کوشش کرے + وحی بند کر دے / رزق بند کر دے۔

② ہ کی ضمیر — جو یہ گمان کر رہا ہے اس کا بارے میں (کافر، مشرک، منافق)
یعنی اللہ انکی مدد نہیں کرے گا۔
مفسرین کے مطابق یہ زیادہ وسیع رائے ہے۔
* آسمان پر رسی لگاؤ — محاورہ ہے۔
یعنی انتہائی تدبیر کرنا + انتہائی کوشش کرنا۔ "تم تو کے تیسی کرے"

• منافقوں کو — اسلام کی ترقی ناپسندیدہ تھی۔ وہ اسکو روکنا چاہتے تھے۔
• وہ لوگ جو یہ سمجھتے تھے کہ جو بیکار زندگی میں قسمت یا ان تقدیر کی طرف سے ہے وہ آستانے سے ٹھیکا کروا سکتے ہیں تو وہ سراسر غلط ہیں۔

16- قرآن کی تعریف — قرآن کتنی بڑی نعمت ہے جو کھول کھول کر چیز کو بیان کرتا ہے جو واضح ہو اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔

CS CamScanner

ہدایت اندھی تقلید نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف سے ہے اللہ کی
مشیت سے ملتی ہے اُسے جو اسے پانا چاہتا ہے۔

17- تمام انبیاء کا دین اسلام ہی تھا۔

مختلف طرح کے لوگ ۔ لیکن ایمان لانے والے

تمام قوموں کے مختلف عقائد والے لوگ ۔ دو گروہوں میں تقسیم

Surah Al-Baqarah - Ayat No 62

مومنین   کفار

- یہودی - موسیٰ کے ماننے والے (یہوداہ کی قوم سے، آپس میں محبت کرنے کی وجہ سے)
- والصابئین - مفسرین کی رائے - (شروع میں دین حق کی پیروی کرنے والے، ہاں خالص توحید پرست، پھر زمانہ بدلا)
  حضرت یحییٰ کے پیروکار ← تو یہ بھی بدل گئے اور آتش پرست بن گئے۔)
  حضرت شیث + ادریس کے پیروکار ← (نجوم شمسی + فلسفہ + طب کا علم)
- والنصاریٰ - نصران کی جمع ← (آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی وجہ سے یہ نام)
  عیسیٰ کے پیروکار
- والمجوس - مفسرین کی رائے ← (ایران کے دو خدا ماننے والے، روشنی اور تاریکی کو ماننے والے لوگ)
- عرب اور دوسرے ممالک کے مشرک لوگ - ابراہیم کے پیروکار

← خواہ یہ ایمان والے ہوں یا کوئی بھی اور - اللہ تعالیٰ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا - کیونکہ اللہ ہر چیز پر نظر رکھے ہوئے ہے۔
کیونکہ انہوں نے بدل دیا تھا اپنے دین کو، کتابوں کو۔

- اصل چیز مختلف گروہ بنا لینا + یا مختلف نام رکھ دینا نہیں بلکہ ایک اللہ کو اور ایک دین کو ماننا ہے۔

18- یسجد ① اللہ کو باقاعدہ طور پر سجدہ کیا جائے۔
② اللہ کی بندگی کی جائے یعنی جو قانون نافذ ہو گیا
وہ پورا کیا جائے۔
اللہ کے احکامات کی پیروی کرتا ہے۔

آسمان — فرشتے
زمین — ہر قسم کے حیوانات + پرندے + جانور + ہر طرح
کی مخلوق + انسان Bani-Israel-Ayat No 54
درخت + پتے + مچھلیاں
حضرت داؤد — پہاڑ + پرندے تسبیح بیان کرتے تھے
پتھر بھی اللہ کے خوف سے گر پڑتا — Baqarah
رسولؐ نے کھانے سے تسبیح سنی — صحیح بخاری
چیونٹیاں بھی تسبیح بیان کرتی ہیں — بخاری + مسلم
درخت — ٹیک — بچے کے رونے کی آواز — بخاری

← مشرکین سورج + چاند + ستارے کو سجدہ کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ
فرماتے ہیں تم انکو سجدہ مت کرو بلکہ خود اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں۔
مجھ سے رسولؐ نے پوچھا کہ تم جانتے ہو سورج کہاں جاتا ہے؟
کہا اللہ اور اللہ کے رسولؐ بہتر جانتے ہیں کہا جب سورج
غروب ہوتا تو عرش کے نیچے جا کر اللہ کو سجدہ کر کے طلوع ہونے
کی اجازت مانگتا ہے اور مل جانے پر اگلے دن طلوع ہوتا
ہے۔ قیامت کے دن یہ اجازت نہیں ملے گی بلکہ کہا جائے
گا کہ جہاں سے آیا وہیں چلا جا تو اس دن سورج مغرب
سے طلوع ہوگا۔

- اس طرح ایک صحابی نے درخت کو اپنے ساتھ سجدہ کرتے دیکھا خواب میں۔

• پہاڑوں + درختوں کا سجدہ یعنی سایہ میں ادھر ادھر ہٹنا بھی دکھایا گیا۔

Surah Ra'ad — ١٥
" Nahl — 48 و 49

دلیل شرح] یہ چیزیں سجدہ کرتی ہیں۔

• انسان کے علاوہ تمام مخلوق - طوعاً و کرہاً اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ انکے پاس اختیار نہیں ہیں۔

• انسانوں کے پاس اختیارات ہیں ان دونوں گروہوں میں سے ایک کے لئے تو
ان کا عذاب ثابت ہو گیا ہے - یعنی اللہ کے عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے۔
انسان کو حقیر نہیں بننا چاہیے بلکہ خود کو بلند کرے اور اللہ کے انعامات کا حقدار بنائے خود کو۔
انسان کا شرف اسکے کردار کے ساتھ ہے اگر شرف کو قائم رکھنا ہے تو اس کی بندگی کرو اور خود کو ذلیل و رسوا ہونے سے بچاؤ۔

19 - دو گروہوں سے مراد

① حق و باطل کا گروہ (کفر + ایمان والے)

② ایک اسلام کی حمایت والے ایک اسلام کے خلاف (جو کہ کفر و شرک کرنے والوں کا)

اہل کتاب - اہل کتاب کا ساتھ
مشرکین - اہل کتاب کی طرح رجوع کرتے ہیں۔

③ جنگ بدر میں لڑنے والے مسلمان + کفار ہیں۔

CS CamScanner

• ایک خاص نور کے دو گروہ — جنتا بہو۔
• یہاں پر دو دو گروہ — کفر والے + ایمان والے

Bani-Israel — ayat No 50

(اُن کے لباس آگ کے ہوں گے چہروں پر آگ چڑھی ہوگی)

★ اُن کپڑوں کا آگ کے لباس کاٹ دیے گئے ہیں۔
جہنم کا سخت ترین عذاب — آگ یہ دنیا کے مقابلے میں 69 درجے شدید ہے۔
- نیچے سے آگ کے کپڑے + اوپر سے سر پر کھولتا ہوا پانی۔

20 - یعنی آگ کے کپڑے + پانی کی وجہ سے
ان کی پیٹوں کے اندر تک سب گل کر نکل جائے گا اور جلد بھی گل جائے گی۔ چمڑی پگھل کر باہر آجائے گی۔

★ ترمذی کی روایت
" اس گرم پانی کی وجہ سے
پیٹ کی آنتیں پیروں پر گر جائیں گی پیٹ سے نکل کر "

یصھر — کا مطلب
• اتنا گرم کیا جائے کہ گوشت گل جائے اور چمڑی پگھل کر باہر آجائے۔
• سسرالی رشتہ داروں کیلئے — محبت کی گرمی سے ایک دوسرے کے قریب آجائیں۔

21 - لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے — عذاب کی ایک اور شکل
22 - جب بھی وہ گھبرا کر جہنم کی آگ سے نکلنا چاہیں گے تو پھر وہیں دھکیلے جائیں گے اب مزہ چکھو جلنے کا۔

* رسول ﷺ نے فرمایا
یہ بچھو ڈرے جن سے جہنمیوں کی ٹھکائی ہوگی اگر ایک
زمین پر لاکر رکھ دیا جائے تو تمام جن وانس بھی مل کر نہ اٹھا
سکیں گے۔
(مسند احمد سے روایت)

* آپ ﷺ نے فرمایا
اگر یہ بچھو ڈر اسکی بڑے پہاڑ پر مار دیا جائے تو وہ ریزہ
ریزہ ہوجائے اور اسی طرح جہنمی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں پھر وہ ویسا
ہی کر دیا جائے گا۔

* فرشتے اسکا ڈولچے کو کردوں سے تھام کر لائے گا اور اسکو اسکے منہ
میں ٹھرانا چاہیے گا یہ منہ موڑے گا پھر ہتھوڑا مار کر
کر زخمی کر دیا جائے گا پھر گرم اتنا پانی ڈالا جائے گا
جو سب پگھلا ڈالے گا۔

٭ اللہ کے متقی بندے — جنت میں داخلہ + جنت کے نیچے
نہریں بہہ رہی ہیں + پھر جنت انکے لیے سجائی جائے۔

جنت — سونے کے کنگن + موتی سے سجایا جائے۔

اہل جنت کے کنگن

*حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ فرماتے ہیں — کہ آپ ﷺ نے فرمایا
کہ جنت کی چیزوں میں سے ایک ناخن کے برابر اگر کوئی چیز
ظاہر ہوجائے تو زمین و آسمان کے کنارے کے درمیان جو
کچھ ہے اسکو چمکا دے۔ اور اگر ایک جنت کا آدمی اپنے کنگھن
سمیت دنیا میں جھانکے تو اسطرح سورج کی روشنی کو ختم کر دے
جس طرح سورج کی روشنی ستاروں کی روشنی کو ختم کر دیتی ہے۔

← آپؐ نے فرمایا

* شہداء کی اللہ کے یہاں چھ فضیلتیں ہیں
* شہید ہوتے سارے گناہ معاف + جنت میں مقام دکھا دیا جاتا ہے۔
* عذاب قبر سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔
* قیامت کے روز کی بڑی گھبراہٹ سے محفوظ
* سر پر اسکا عزت کا تاج جس میں لگا ہوا ایک یاقوت جو زمین و آسمان میں ہر چیز سے بہتر ہوگا۔
* جنت میں اسکا نکاح موٹی آنکھوں والی 72 حوروں سے کیا جائے گا۔
* 70 عزیزوں کی سفارش کر سکے گا۔

← اہل جنت کے لباس ۔ ریشم کے ہوں گے۔

Surah Dahar — باریک ریشم کے لباس + کنگھن +

* آپؐ کی خدمت میں ایک ریشم کا لباس لایا گیا لوگوں نے اسکی تعریف کی تو آپؐ نے فرمایا جنت میں سعد بن معاذ کے ریشمی رومال اس سے بہتر ہیں۔ بخاری سے روایت

← جہاں تک وضو پہنچتا ہے وہاں تک زیور پہنائے جائیں گے۔ جنت میں۔

24 - اہل جنت کا حمد و شکر کا کلمہ — ہدایت کی گئی پاک بات کی طرف

Surah Zumar — 74 یعنی اللہ نے اپنا کیا وعدہ

Surah Fatir — 34, 35 پورا کیا - جیسا وہ

صراط مستقیم پر چلے۔

صراط الحمید - دارالمقام — یعنی جنت کا گھر + اسلامی یعنی صراط مستقیم پر چل کر وہ لوگ صراط الحمید داخل پر پہنچ گئے۔

← اہل جنت بغیر ارادے کے اللہ کی حمد و ثنا بیان کرتے رہیں گے۔

طیب من القول — قرآن + اللہ کا ذکر + حمد و ثنا

دو گروہ ← دو رویے ← دو انجام